فضائل درود شریف



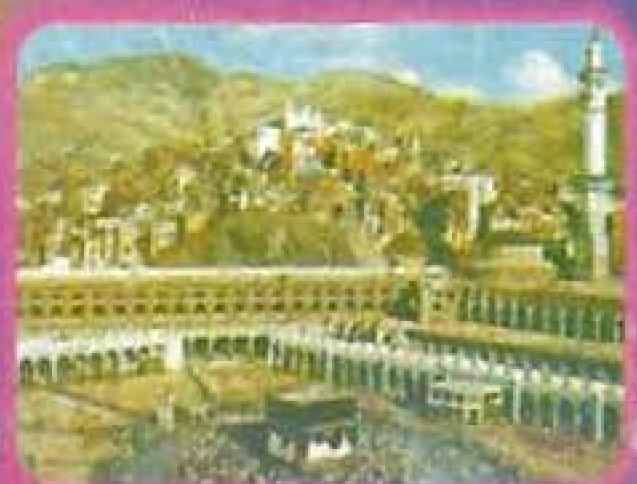
از قلم

فیض ملت حضرت

محدث وقت علامہ صاحب

تصانیف کثیرہ الحاج

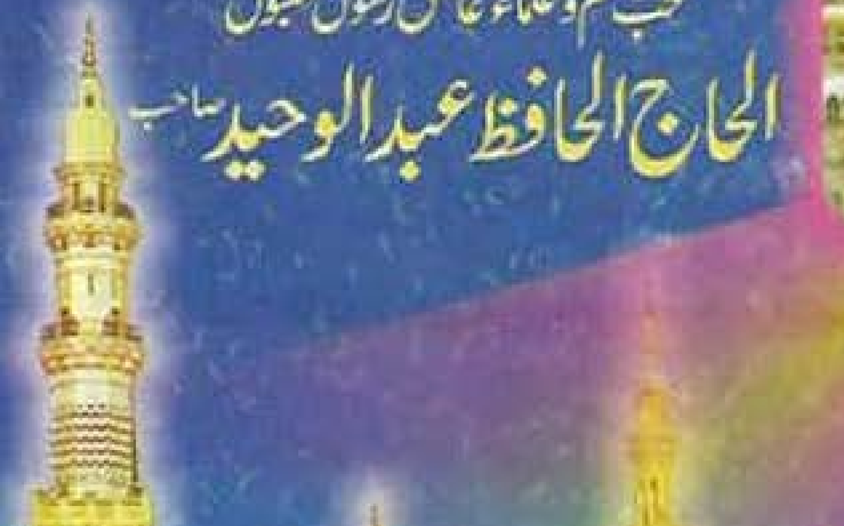
محمد فیض احمد اویسی رضوی



ناشر

محب علم و علماء عاشق رسول مقبول

الحاج الحافظ عبدالوحید صاحب



باہتمام

صاحبزادہ ریاض احمد اویسی رضوی

تقسیم کار

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور فون : 881371

مقدمہ

فضائل درود شریف

درود شریف کی فضیلتیں شمار سے باہر ہیں علماء کرام نے اس موضوع پر بیشمار کتابیں لکھی ہیں سب سے بڑی فضیلت درود شریف کی یہ ہے کہ اس عمل کو اللہ تعالےٰ نے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے چنانچہ قرآن مجید کی مشہور آیت میں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۰ (احزاب ع ۷)	تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے رہتے ہیں اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

فائدہ اس آیت میں تاکید کے لیے جملہ اسمیہ لایا گیا ہے جس کے شروع میں بغرض تاکید مزید مذکور ہے اس جملہ کی خبر فعل مضارع ہے جو افادہ استمرار تجددی کرتا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میں اور میرے تمام فرشتے (جن کی گنتی مجھے ہی معلوم ہے) پیغمبر پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اے مومنو! تم بھی اس وظیفہ میں میری اور میرے فرشتوں کی اقتداء کرو۔

انتباہ خدا کے درود بھیجنے سے مراد رحمت کا نازل کرنا اور فرشتوں اور مومنوں کے درود سے مراد ان کا بارگاہِ رب العزت میں تضرع و دعا کرنا ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و برکت نازل فرمائے

مومنوں کی طرف سے درود بھیجنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم ہے اور بھیجنے والوں کا بھی فائدہ ہے۔

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

فائدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس شان محبوبیت اور عظمت جاہ کو دیکھئے کہ امت کا ایک بندہ حقیر، رسول حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اس کا صلہ خود رب جلیل جل شانہٗ دیتا ہے اور ایک کے مقابلہ میں دس رحمتیں نازل فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہ شرف صرف اسی امت کو عطا ہوا ہے کیونکہ اس امت کے سوا کسی اور امت کو اپنے پیغمبر پر درود و سلام بھیجنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

فائدہ: درود شریف کے فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ درود شریف اجابت دُعا کا ذریعہ ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم توسل بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

وسیلہ حق تعالیٰ

دلائل الخیرات شریف میں ہے کہ حضرت ابو سلیمان عبد الرحمٰن بن عطیہ دارانی (متوفی ۲۱۵ھ) نے فرمایا کہ جب تم خدا تعالےٰ سے کچھ مانگو تو دعا سے پہلے اور پیچھے درود شریف پڑھ لیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ دونوں طرف کے درود شریف کو تو اپنے کرم سے قبول کر ہی لیتا ہے اور یہ اس کے کرم سے بعید ہے کہ درمیان کی چیز کو رد کر دے۔

فائدہ علامہ فاسی شرح دلائل الخیرات میں لکھتے ہیں کہ بعض کے نزدیک امام دارانی کے قول مذکور کا تتمہ یوں ہے۔

اور ہر ایک عمل مقبول ہوتا ہے یا مردود سوائے درود شریف کے کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے مردود نہیں ہوتا، امام باجی[1] نے بروایت ابن عباس نقل کیا ہے کہ جب تم اللہ تعالےٰ سے کچھ مانگو تو اپنی دعا میں درود شریف شامل کرو۔ کیونکہ درود شریف مقبول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ بعض کو قبول کرے اور بعض کو رد کرے۔

۲۔ شیخ ابو طالب مکّی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ جب تم اللہ تعالےٰ سے کچھ مانگو تو پہلے درود شریف پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے بعید ہے کہ اس سے دو حاجتیں مانگی جائیں۔ جن میں سے ایک کو پورا کر دے اور دوسری کو رد کر دے۔ اس روایت کو امام غزالی نے احیاء العلوم میں نقل کیا ہے۔

---

[1] یہ وہی امام باجی قدس سرہ ہیں جنہوں نے اپنے دور میں بد مذاہب کے منہ کی لگام دے رکھی تھی جیسے ہمارے دور میں امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ تفصیل کے لیے دیکھئے رسالہ پڑھا لکھا اُمّی (اویسی غفرلہ)

نکتہ | درود شریف (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ) دعا ہے اور دعا کبھی مقبول ہوتی ہے اور کبھی مردود
درود شریف عموم دعا سے مستثنیٰ کیونکہ نص قرآنی سے ثابت
کہ اللہ تعالےٰ اپنے رسول پر درود بھیجتا رہتا ہے اس
اپنے مومن بندوں پر احسان کیا ہے کہ ان کو بھی درود بھیجنے
م دیا ہے تاکہ ان کو زیادہ فضل و شرف حاصل ہو جائے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اپنے پروردگار کا درود ہی
ہے پس مومن کا اپنے رب سے طلب درود کرنا قطعاً
ول ہے کیونکہ خدا تعالےٰ خود خبر دے رہا ہے کہ میں اپنے
ل پر درود بھیجتا ہوں۔ باقی تمام دعائیں اور عبادتیں اس کے
س ہیں لہٰذا درود شریف کے مقبول ہی ہونے کی سند
قرآنی ہے۔ رہا اس پر ثواب کا ملنا، سو وہ چند عوارض سے
وط ہے اور وہ عوارض یہ ہیں قلب غافل سے پڑھنا، ریاد
کے لیے پڑھنا۔ کسی حرام چیز پر استعمال کرنا وغیرہ (ردالمختار)
ں)

چہل حدیث فضائل درود شریف

چالیس احادیث یاد کرنے والے کو بہشت کی نوید ہے فلہٰذا
اس رسالہ کو ۴۰ درود کی حدیثوں سے مزین کرتا ہے۔

حدیث نمبر ۱ | عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قال اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علیّ صلاۃ ۔ ترمذی صفحہ ۶۴ ج ۱۔ کنز العمال صفحہ ۴۸۹ ج ۲)

حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پہ درود پاک زیادہ پڑھا یا لکھا ہوگا۔

فائدہ خوش قسمت ہے وہ امتی جو ہر وقت ہاتھ کو کام میں اور زبان کو درود وسلام میں مصروف رکھتا ہے۔

حدیث نمبر ۲۔

ان اقربکم منی یوم القیامۃ فی کل موطن اکثرکم علی صلاۃ فی الدنیا ۔

(سعادۃ الدارین صفحہ ۱۰)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

فائدہ اس مرتبہ کا علم اس وقت ہوگا جب نفسی نفسی ہوگی اور درود کی کثرت کرنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوگا۔

حدیث نمبر ۳:۔

عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم انہ قال من صلی علیّ صلاۃ صلی اللہ علیہ

عشرا وکتب لہ عشر حسنات۔ (ترمذی شریف
صـ۶۴ ج اول)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر
ایک مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اللہ تعالٰے اس پر دس رحمتیں بھیجتا
ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(فائدہ) کتنا سستا سودا ہے لیکن یہ نصیب کی بات ہے۔

حدیث نمبر ۴:۔

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم من صلی علی صلٰوۃ واحدۃ
صلی اللہ علیہ عشر صلوات وحطت عنہ
عشر خطیئات ورفعت لہ عشر درجات
(مشکوٰۃ صـ۸۶ دلائل الخیرات صـ۶ تفسیر مظہری صـ۴۱۲)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے مجھ پر
ایک بار درود پاک پڑھا۔ اللہ تعالٰے اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے
اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند
کرتا ہے۔

(فائدہ) یہ عمل بھی اسے نصیب ہے جس کی قسمت عجیب
ہے۔

حدیث نمبر ۵

عن ابی طلحۃ ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم جاء ذات یوم والبشری فی وجہہ

فقال انہ جاءنی جبرئیل فقال ان ربک یقول اما یرضیک یا محمد ان لا یصلی علیک احد من امتک الا صلیت علیہ عشرا ولا یسلم علیک احد من امتک الا سلمت علیہ عشرا (نسائی۔ دارمی، مشکوٰۃ)

ایک اور روایت میں ہے:

عن ابی طلحۃ رضی اللہ عنہ قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ارہ اشد استبشارا منہ یومئذ ولا اطیب نفسا قلت یا رسول اللہ ما رایتک قط اطیب نفسا ولا اشد استبشارا منک الیوم فقال ما یمنعنی وھذا جبرئیل (علیہ السلام) قد خرج من عندی انفا فقال قال اللہ تعالیٰ من صلی علیک صلاۃ صلیت علیہ بھا عشرا ومحوت عنہ عشر سیئات وکتبت لہ عشر حسنات (القول البدیع ص۱۹)

وفی روایت:۔ بشر امتک ان من صلی علیک الخ فلیکثر عبد من ذالک اولیقل (ص۱۱) وفی روایت الا صلیت علیہ وملائکتی عشرا (القول البدیع ص۱۱۱)

ترجمہ:۔ سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک دن

دربار نبوت میں حاضر ہوا تو میں نے اپنے آقا رحمت عالم صلی
تعالٰے علیہ وآلہ وسلم کو اتنا خوش اور ہشاش بشاش دیک
میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا میں نے سبب دریافت کیا تو
میں کیوں نہ خوش اور ہشاش بشاش ہوں کہ ابھی ابھی
پاس سے جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام دے کر گئے ہیں اللہ ت
فرماتا ہے اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ
امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فر
اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دو
اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں اور جو ایک مرتبہ سلام پڑھے
میں اس پر دس بار سلام بھیجوں، لہٰذا آپ اپنی امت کو اس
کی خوشخبری سنا دیجئے اور ساتھ یہ بھی فرما دیجئے کہ اے امت
اب تمہاری مرضی تم درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ
ابداً وبارک وسلم۔

حدیث نمبر ۶ :-

عن ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
قال قلت یارسول اللہ انی اکثر الصلاۃ فکم
اجعل لک من صلاتی فقال ما شئت قلت
الربع قال ما شئت فان زدت فھو خیرلک
قلت النصف قال ما شئت فان زدت فھو
خیرلک قلت فالثلثین قال ما شئت فان

زدت فھو خیر لک قلت اجعل صلاتی کلھا قال اذا یکفی ھمک و یکفر لک ذنبک

(رواہ الترمذی، مشکوۃ شریف ص۸۶، الزواجر ص۱۱۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا۔ یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ۔ میں نے عرض کی (باقی اوراد و وظائف میں سے) چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا جتنا تو چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا میرے آقا! دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہو گا۔ عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی درود پاک نہ پڑھ لیا کروں۔ تو رحمت للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

معروضہ اویسی غفرلہ دور حاضرہ میں ہر بندہ شکوہ کناں ہے کہ کاروبار نہیں چلتا اس کا حل مذکورہ بالا بیان میں ہے کہ تم درود و سلام کی کثرت کرو۔ کاروبار خوب چلیں گے فقیر نے بیشمار خوش بختوں کو دیکھا ہے کہ ان کے کاروبار خوب چل رہے ہیں لیکن چلانے والا نظر نہیں آتا۔ میں سمجھ گیا کہ اس کاروبار کا چلانے والا اس

کا درود شریف کی کثرت ہے۔

حدیث نمبر ۷:

عن فضالۃ بن عبید بینما رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قاعدا اذ دخل
رجل فصلی فقال اللھم اغفرلی وارحمنی
فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
وسلم عجلت ایھا المصلی اذا صلیت فقعدت
فاحمد اللہ بما ھو اھلہ وصل علیّ ثم
ادعہ قال ثم صلی رجل آخر بعد ذالک
فحمد اللہ وصلی علی النبیّ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم فقال لہ النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ایھا المصلی ادع تجب

(رواہ الترمذی وابوداود ونسائی ومشکوۃ شریف)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نما
نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھ پر ر
فرما یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم نے فر
اے نمازی! تو نے جلد بازی کی ہے جب تو نماز پڑھا کرے
تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کیا کر جو اس کی شان
لائق ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگ۔ پھر ایک
اور نمازی آیا اور اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی
پھر درود پاک پڑھا تو سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ

نے فرمایا اے نمازی. تو دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

فائدہ اس حدیث پاک کی شرح میں حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری نے نقل فرمایا کہ پہلے نمازی نے بغیر وسیلہ کے دربار الہٰی میں سوال کر دیا تھا حالانکہ سائل کا حق ہے کہ وہ اپنی حاجت دربار خداوندی میں پیش کرنے سے پہلے وسیلہ پیش کرے (مرقاۃ صـ ۳۴۲ ج ۱)

حدیث نمبر ۸ :-

عن عبد اللّٰہ بن مسعود رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال کنت اصلی والنبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وابو بکر وعمر معہ فلما جلست بدأت بالثناء علی اللّٰہ تعالیٰ ثم الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سل تعطہ سل تعطہ ، (رواہ الترمذی)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تشریف فرما تھے جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالےٰ کی حمد و ثناء کی پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا کی تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا

جائے۔

(فائدہ) ہر سائل کو سخی کی عطا کا انتظار کرنا ضروری ہے
شریف پڑھنے والے کے لیے خود جود و سخا کو انتظا
کر وہ کیا مانگتا ہے۔

حدیث نمبر ۹:

قال رجل یا رسول اللّٰہ ارأیت ان جعلت
صلاتی کلھا علیک قال اذا یکفیک اللّٰہ
تبارک وتعالٰی ما اھمک من امر
دنیاک و اخرتک و اسنادہ جید۔

(القول البدیع ص۱۱۹)

کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذا
برکات پہ درود پاک ہی وظیفہ بناؤں تو کیا رہے گا؟ نبی کریم
الصلوۃ والتسلیم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے، تو اللہ تبارک
تعالٰی دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے
ہے۔

(فائدہ) ہر انسان اپنے کاروبار کی بہبودی سوچتا ہے
ہیں کبھی خسارہ اور کبھی فائدہ لیکن درود پڑھنے والے کا جد
خود رب تعالٰی ہی کفیل ہے تو پھر۔

حدیث نمبر ۱۰:

عن عبد اللّٰہ بن عمرو قال من صلی علی
النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم واحدۃ

صلی اللہ علیہ وملائکتہ سبعین صلاۃ۔
(مشکوٰۃ شریف ص۸۷ القول البدیع ص۱۰۳)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

حدیث نمبر ۱۱ :-

اتانی اٰت من عند ربی عزوجل فقال من صلی علیک من امتک صلاۃ کتب اللہ لہ بہا عشر حسنات ومحا عنہ عشر سیأت ورفع لہ عشر درجات ورد علیہ مثلہا۔

(جامع صغیر ص۶ ج۱)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جو آپ کا امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس امتی کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس درود پاک کی مثل اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

(فائدہ) اس حدیث شریف کے منافع وہی سمجھتا ہے جسے مرنے کے بعد نیکیوں کی ضرورت کا علم ہے۔

حدیث نمبر ١٢ :۔

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
صلّوا علیّ فان الصلوۃ علیّ کفارۃ لکم و
زکوٰۃ فمن صلّی علیّ صلاۃ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ عشرا۔ (القول البدیع ص۱۰۳)

حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرما
پر درود پاک پڑھو، کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے
کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور مجھ پر ایک
بار بھی درود پاک پڑھے، اللہ تعالےٰ اس پر دس رحمتیں
بھیجے۔

حدیث نمبر ١٣ :۔

اکثروا الصلاۃ علیّ فان صلاتکم مغفرۃ
لذنوبکم واطلبوا الی الدرجۃ والوسیلۃ
فان وسیلتی عند ربی شفاعۃ لکم،
(جامع صغیر ص۵۴ ج۱)

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر
پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے
گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالےٰ سے درجہ اور
کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالےٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے
شفاعت ہے۔

حدیث نمبر ۱۴ :-

زینوا مجالسکم بالصلوۃ علی فان صلاتکم علی نور لکم یوم القیامۃ۔ (جامع صغیر صفحہ نمبر ۲۸ ج ۲)

حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنی مجلسوں کو مجھ پہ درود پاک پڑھ کر مزین کرو کیونکہ تمہارا مجھ پہ درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہو گا۔

حدیث نمبر ۱۵ :-

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قال للمصلی علی نور علی الصراط ومن کان علی الصراط من اھل النور لم یکن من اھل النار (دلائل الخیرات ص ۹)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہو گا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہو گا، وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔

(فائدہ) پل صراط تلوار سے تیز تر اور بال سے باریک تر پھر ہزاروں سال کی مسافت کے لیے اسباب ضروری ہیں ان میں بہتر سبب درود ہے جس کی وجہ سے نور عطا ہو گا اور یہ وہی نور ہو گا جس کا اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں ذکر فرمایا ہے۔

یوم تری المومنین والمؤمنات یسعی نورھم بین ایدیھم و بایمانھم بشراکم الیوم

جنت تجری من تحتها الانھر خالدین
فیها ذالک ھو الفوز العظیم پ۲۷ الحدید)
جس دن دیکھے گا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں
کو ان کا نور ان کے آگے ان کے دائیں دوڑتا ہوگا اور فرمایا جا
گا تمہارے لیے آج جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں وہ ان بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت
کامیابی ہے۔

حدیث نمبر ۱۶ ۔
ان انجٰکم یوم القیامۃ من اھوالھا و مواطنھا
اکثرکم علی صلاۃ (شفاء شریف ص۷۶ جلد دوم)
اور القول البدیع میں اتنا زیادہ ہے،
انہ کان فی اللہ و ملٰئکتہ کفایۃ اذ
یقول ان اللہ و ملٰئکتہ یصلون علی النبی
الآیۃ فامر بذالک المؤمنین لیثیبھم
علیہ (القول البدیع ص۱۲۱)
اے لوگو! بیشک تم سے قیامت کے دن قیامت کے
ہولوں اور اس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پا
والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک
پڑھا ہوگا۔
ہاں اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا درود پاک بھیجنا ہی کافی تھا
ایمان والوں کو درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا ہے تاکہ ان

ان کا اجر عطا کیا جائے۔

(فائدہ) اس حدیث شریف کو اس مصرعہ پر فٹ کیجیے

ع ۔ خود بھیک دے اور خود کہے کہ منگتے کا بھلا ہو۔

حدیث نمبر ۱۷ :۔

لیردن علی الحوض اقوام ما اعرفھم الا بکثرۃ الصلاۃ علی (کشف الغمہ ص ۲۷۱، شفا شریف ص ۷۶ ج ۲، القول البدیع ص ۱۲۳)

قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں انہیں دنیا میں درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

(فائدہ) حدیث شریف پڑھنے کے بعد مجھے میدان عرفات کا مو
گرما سامنے گھومنے لگا کہ جان پہچان والے آرام سے خیموں میں
گزار رہے ہیں اور بے وارث دھکے کھا رہے ہیں دیکھنا کہ
قیامت میں جب کوئی کسی کا نہ بنے گا تو درود شریف کے صدقے
حوض کوثر سے ٹھنڈے میٹھے پیالے عطا ہوں گے اور سایہ
عرش کی ٹھنڈی فضا۔

حدیث نمبر ۱۸ :۔

من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا ومن صلی علی عشرا صلی اللہ علیہ مائۃ ومن صلی علی مائۃ کتب اللہ بین عینیہ براءۃ من النفاق وبراءۃ من النار واسکنہ

یوم القیامۃ مع الشھداء (القول البدیع ص۱۰۳، الترغیب والترھیب ص۴۹۵ ج۲)

یعنی جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(فائدہ) گویا زندگی میں ہی جنت کا ٹکٹ لے کر آخرت کو ہوگا۔

حدیث نمبر۱۹:

عن عبد الرحمن بن عوف قال کان لا یفارق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم منا خمسۃ او اربعۃ من اصحابہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لما ینوبہ من حوائجہ باللیل والنھار قال فجئتہ وقد خرج فاتبعتہ فدخل حائطا من حیطان الاسواف فصلی فسجد فاطال السجود فبکیت وقلت قبض اللہ روحہ فرفع راسہ فدعانی فقال مالک فقلت یا رسول اللہ

اطلت السجود فقلت قبض اللّٰہ روح رسولہ لا اراہ ابدا قال فسجدت شکرا للولی فیما ابلانی ای انعم علی فی امتی من صلی علی صلاۃ من امتی کتب اللّٰہ لہ عشر حسنات ومحا عنہ عشر سیأت۔ القول البدیع ص ۱۰۵ الترغیب والترہیب ص ۲۹۵)

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم صحابہ کرام دن رات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ضروریات میں خدمت کی جائے ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے دولت خانہ سے باہر نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا۔ حضور ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں رونے لگ گیا اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح مبارکہ قبض کر لی ہے پھر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا ہے میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارکہ کو قبض فرما لیا۔ اب میں حضور کو کبھی نہیں دیکھ سکوں گا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر میرے رب کریم نے انعام کیا تو میں

نے سجدۂ شکر ادا کیا ہے انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے
جو کوئی مجھ پہ ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے لیے
دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔
(فائدہ) غور کیجیے کہ درود شریف کا اجر و ثواب تو ملے گا ہی
لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کیسی ہے۔ سچ ہے
خود روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے۔

حدیث نمبر ۲۰ :-

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خرج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یتبرز فلم یجد احدا یتبعہ ففزع عمر فاتبعہ بمطھرۃ یعنی اداوۃ فوجدا فی شربہ فتنحی عمر فجلس وراہ حتی رفع راسہ قال فقال احسنت یا عمر حین وجدتنی ساجدا فتنحیت عنی ان جبرئیل آتانی فقال من صلی علیک واحدا صلی اللہ علیہ عشرا و رفعہ عشر درجات اخرجہ البخاری فی الادب المفرد۔

(القول البدیع ص ۱۰۶ ۔ سعادۃ الدارین ص ۶۴)

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باہر فضا کی طرف تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیکھ کر گھبرا گئے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے۔
دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالاخانہ

میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب حضور سرور عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالےٰ کے حبیب جو کوئی آپ پہ ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پہ دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔

حدیث نمبر ۲۱:۔

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ عشرا فلیقل عبد او لیکثر (القول البدیع ص ۱۰۷)

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پہ ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالےٰ اس پہ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ۔

حدیث نمبر ۲۲:۔

عن البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال ان النبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم قال من صلی علی کتب اللہ بھا عشر حسنات و

محا عنه بها عشر سیأت ورفعه بها عشر درجات وکن له عدل عشر رقاب۔
(القول البدیع ص۱۰۹، الترغیب والترہیب ج۲ ص۴۹۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۲۳:۔

عن عامر بن ربیعة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب ویقول من صلی علی صلاۃ لم تزل الملائکة تصلی علیه ما صلی علی فلیقل عبد منکم او لیکثر۔ (القول البدیع ص۱۱۴)

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ فرماتے سُنا۔ بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

حدیث نمبر ۲۴

عن ابی بکر الصدیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یقول من صلی علی کنت شفیعہ یوم القیامۃ۔

(القول البدیع ص۱۲۱)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع ہوں گا۔

(فائدہ) حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت تو ہر ایک کو نصیب ہو گی لیکن درود شریف والوں کے لیے خصوصی کورٹ ہو گا جو صرف اور صرف انہیں نصیب ہو گا۔

حدیث نمبر ۲۵

عن ابی کاہل رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یا ابا کاہل من صلی علی کل یوم ثلاث مرات وکل لیلۃ ثلاث مرات حبالی وشوقا الی کان حقا علی اللّٰہ ان یغفرلہ ذنوبہ تلک اللیلۃ وذلک الیوم۔

(القول البدیع ص۱۱۷، الترغیب والترہیب ص۵۰۲ ج۲)

سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی

جب سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس
دن اور رات کے گناہ بخش دے۔
(فائدہ) اللہ تعالیٰ پر کسی کا کوئی حق واجب نہیں لیکن درود والے
کے لئے کیا خوب فرمایا کہ اس کا مجھ پر حق ہے یہ کرم بالائے کرم
نہیں تو اور کیا ہے۔

حدیث نمبر ۲۶

رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم من
سرّہ ان یلقی اللہ راضیا فلیکثر الصلاۃ علی۔
(القول البدیع ص ۱۲۲ کشف الغمہ ص ۳۴۱، سعادۃ الدارین ص ۴۹)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول
اکرم شفیع اعظم سرور عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الہٰی میں حاضر ہو، تو
اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو۔ اسے چاہیئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت
کرے۔

حدیث نمبر ۲۷

اذا نسیتم شیا فصلوا علی تذکروہ انشاء
اللہ تعالیٰ (سعادۃ الدارین ص ۵۷)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا جب
تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاءاللہ وہ شئے یاد
آجائے گی۔
(فائدہ) امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے غالباً اسی حدیث سے

ہی استدلال فرمایا جب کہ آپ سے کسی نے پوچھا کہ میں نے کہیں خزانہ چھپا رکھا ہے اب یاد نہیں رہا۔ آپ نے اسے نواف پڑھنے کا مشورہ دیا تو اسے یاد آگیا کہ خزانہ فلاں مقام پر ہے
(مناقب الموفق)

انتباہ یہ امام ابوحنیفہ کی فراست میں داخل کیا گیا ہے اس طرح کے متعدد واقعات امام موفق نے نقل فرمائے ہیں فقیر نے ترجمہ کر کے اس کا نام رکھا ہے مناقب امام اعظم دو جلد میں نہایت قابل مطالعہ کتاب ہے۔

حدیث نمبر ۲۸:

اکثروا من الصلوٰۃ علی لان اول ما تسئلون فی القبر عنی (سعادۃ الدارین ص ۵۹، کشف الغمہ ص ۲۶۹)

اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

فائدہ اس مقام پر اولیت کو اہمیت کے معنی میں لیا جائے تو مطلب واضح ہو جاتا ہے یعنی قبر میں منکر نکیر جتنے سوال کریں گے ان میں سے اہم سوال میرے متعلق ہوگا اور حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے درود پاک کی کثرت کی تاکید اس لیے فرمائی ہے کہ درود پاک کی کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عظمت درود پڑھنے والے کے دل میں زیادہ ہو جاتی ہے اور وہاں محبوب کبریا سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پہچان محبت وعظمت کی بناء پر ہی ہوگی اسی لیے

یث پاک میں فرمایا کہ جس کے دل میں ایمان ہو گا وہ منکر نکیر کے
ال کے جواب میں بلا جھجک اور برملا کہے گا۔ ھٰذا محمدٌ جاءنا
البینات یعنی اے فرشتو یہی تو میرے آقا ہیں جن کا نام نامی
گرامی محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہے یہی آقا
رے پاس روشن دلیلیں لے کر تشریف لائے تھے منکر نکیر کہیں
، بیشک تو کامیاب ہوا۔ ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے
نم کنومۃ العروس اور وہ منافق جس کا دل محبت وعظمت
طفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے خالی ہو گا جب اس سے
ر نکیر سوال کریں گے کہ تو ان کو پہچانتا ہے تو وہ کہے گا ھاھا
ادری کنت اقول مایقول الناس۔ ہائے ہائے میں ان کو نہیں
تا۔ دنیا میں لوگ ان کو جو کچھ کہتے تھے میں بھی کہا کرتا تھا۔ اس جواب
ن کر فرشتے کہیں گے ہاں ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے
پھر اس پر قبر کا عذاب مسلط کر دیا جائے گا (نعوذ باللہ من ذالک)

حدیث نمبر ۲۹۔

ذکر فی بعض الاخبار مکتوب علی ساق العرش
من اشتاق الی رحمتہ ومن سالنی اعطیتہ
ومن تقرب الی بالصلاۃ علی محمد غفرت
لہ ذنوبہ ولو کانت مثل زبد البحر۔

(دلائل الخیرات ص۱۳، مطبع کانپور)

فائدہ بعض روایتوں میں ہے کہ ساق عرش پر لکھا ہوا ہے۔
جو میرا مشتاق ہو میں اس پر رحم کرتا ہوں اور جو

مجھ سے سوال کرے میں اسے دیتا ہوں اور جو میرے حبیب پر درود پاک پڑھ کر میرا قرب چاہے میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں خواہ وہ سمندروں کی جھاگ کے برابر ہوں۔

اللھم صل وسلم و بارک علیٰ حبیبک المختار سیّد الابرار وعلیٰ الہ واصحابہ الاخیار۔

حدیث نمبر ۳۰

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم من قال اللھم صل علی محمد وانزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ وجبت لہ شفاعتی (الترغیب والترہیب ص۵۰۲)

رسول اکرم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درود پاک پڑھے۔ اللھم صل علی محمد وانزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ "اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

حدیث نمبر ۳۱

ما من عبدین متحابین یستقبل احدھما صاحبہ فیصافحان ویصلیان علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم لم یتفرقا حتی یغفرلھما ذنوبھما ما تقدم منھما وما تاخر۔

(نزہتہ، سعادۃ الدارین ص۷۲، الترغیب والترہیب ص۵۰۲)

رسول اکرم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو دوست

ں میں ملتے ہیں اور وہ مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے
پہلے پہلے دونوں کے اگلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حدیث نمبر ۳۲ :۔

عن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حتی وقفنا فی مجمع طرق فطلع اعرابی فقال السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ وبرکاتہ فقال وعلیک السلام ای شیئی قلت حین جئتنی قال قلت اللھم صل علی محمد حتی لا یبقی صلاۃ اللھم بارک علی محمد حتی لا تبقی برکۃ اللھم سلم علی محمد حتی لا تبقی سلام اللھم ارحم محمدا حتی لا تبقی رحمۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم انی اری الملائکۃ قد سدوا الافق (سعادۃ الدارین ص ۶۴)

حضرت زید صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایک دن حضور
م صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم باہر نکلے۔ جب ہم ایک
ستے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے سلام عرض کیا۔
ل اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا
ے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا۔ کیونکہ میں دیکھ رہا
ں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔

اعرابی نے عرض کیا حضور میں نے یہ درود پاک پڑھا تھا۔

اللّٰھم صل علیٰ محمد حتی لا تبقی صلاۃ

اللّٰھم بارک علیٰ محمد حتی لا تبقی برکۃ

اللّٰھم سلم علیٰ محمد حتی لا یبقی سلام

اللّٰھم ارحم محمدا حتی لا تبقی رحمۃ

حدیث نمبر ۳۳

عن عبد الرحمٰن بن سمرۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال خرج علینا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فقال انی رأیت البارحۃ عجبا رایت رجلا من امتی یزحف علی الصراط مرۃ ویحبو مرۃ ویتعلق مرۃ فجائتہ صلاتہ علی فاخذت بیدہ فاقامتہ علی الصراط حتی جاوزہ (القول البدیع ص۱۲۴ سعادۃ الدارین ص۶۲)

حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم نور مجسم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا۔ اسی لیے عارف رومی قدس سرہ نے فرمایا۔

؎ در نظر بودش مقامات العباد

لاجرم نامش خدا شاہد نہاد

یعنی اللّٰہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کریم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

قرآن پاک میں اس لیے شاہد فرمایا ہے کہ ان کی نظر میں ساری امت
کے مقامات (درجات) ہیں۔ اس مسئلہ کی تفصیل دیکھنا ہو تو
ہماری تصنیف (دولِ کا چین پڑھیے۔

حدیث نمبر ۳۴۔

عن سمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال
کنا عندہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہٖ وسلم اذ جاءہ رجل
فقال یارسول اللہ ما اقرب الاعمال
الی اللہ تعالیٰ قال صدق الحدیث
واداء الامانۃ قلت یارسول اللہ
زدنا قال صلاۃ اللیل وصوم الھواجر
قلت یا رسول اللہ زدنا قال کثرۃ
الذکر والصلاۃ علی تنفی الفقر قلت
زدنا قال من ام قوما فلیخفف فان
فیھم الکبیر والعلیل والصغیر
وذالحاجۃ (القول البدیع ص۱۲۹، سعادۃ الدارین ص۱۴)

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ہم دربارِ نبوت
میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ۔ اللہ
تعالیٰ کے قریب تر اعمال کیا ہیں فرمایا۔ سچ بولنا اور امانت کا
ادا کرنا عرض کیا گیا۔ حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی
نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور

ارشاد فرمایئے۔ فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمایئے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

حدیث نمبر ۳۵

من صلی علی فی کتاب لم تزل الملائکۃ یستغفرون لہ ما دام اسمی فی ذالک الکتاب (سعادۃ الدارین ص۹۳، نزہۃ الناظرین ص۳۱)

جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

الصلٰوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ۔

حدیث نمبر ۳۶

من کتب عنی علما فکتب معہ صلٰوۃ علی لم یزل فی اجر ما قری ذالک الکتاب۔ (سعادۃ الدارین ص۹۳)

جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی، اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

حدیث نمبر ۳۷

یحشر اللہ اصحاب الحدیث واھل
العلم یوم القیامۃ وحبرھم خلوق
یفوح فیقفون بین یدی اللہ تبارک
وتعالیٰ فیقول لھم طالما کنتم تصلّون
علی نبی انطلقوا بھم الی الجنۃ
(سعادۃ الدارین ص۸۵)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی وہ دربار الٰہی میں حاضر ہوں گے اللہ تعالےٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب درود پاک پڑھتے رہے تھے۔ فرشتو ان کو جنت میں لے جاؤ۔

(فائدہ) فقیر عرصہ سے کوچہ نویسی کر رہا ہے فقیر اس حدیث اقدس مصداق نہ سہی لیکن اگر کرم دیں تو بھی ان کے شان کریمی کے شایان ن بھی ہے۔

تتمہ ہمارے بیان کردہ مضمون سے واضح ہے کہ صلوٰۃ و سلام دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا ظیم وسیلہ ہے خوش قسمت ہیں جو خلوص دل سے اس پر ں پیرا ہیں۔ درود و سلام اللہ تعالےٰ کی نعمتوں میں بڑی نعمت ے لیکن دور حاضرہ میں بہت سے بد بخت ایسے بھی ہیں۔ جو رف خود صلوٰۃ و سلام نہیں پڑھتے بلکہ پڑھنے والوں کو روکتے ں ان پر آوازے کستے ہیں۔ بدعات و منکرات کا مرتکب

ٹھہراتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود درود و سلام سے محروم ہیں۔ انکی محرومی کی دلیل ظاہر ہے کہ جو درود شریف پڑھو فوراً کہیں گے یہ درود بدعت ہے صرف درود ابراہیم ہے اور بس۔ یہ بھی ان کی ایک شرارت ہے اس لئے کہ کسی حدیث میں نہیں کہ اس کا نام درود ابراہیمی رکھو۔ یہ نام ایجاد بندہ ہے تو پھر جب یہ ایجاد بندہ جائز ہے تو پھر ہمارے نامزد اسماء درود تاج۔ درود ہزارہ، درود لکھی، مستغاث وغیرہ کیوں نا جائز۔ پھر ان کی بدقسمتی یہ ہے کہ وہ یہ درود بھی نہیں پڑھتے۔ تجربہ کرلیں کہ ان سے پوچھو کہ تم نے اس درود شریف کے کتنا لاکھ تک پڑھا ہے۔ جواب ہے اور ہمارے اہلسنت میں ہزاروں درود کے صیغے مروج ہیں۔ ان کے پڑھنے والے لاکھوں خوش قسمت لوگوں کو زیارت نبوی نصیب ہوئی ان بدقسمتوں سے پوچھو کہ تمہیں درود ابراہیمی پڑھنے سے کتنا بار زیارت نصیب ہوئی ہے جواب نہ آئے گا۔

تحقیقی قول درود ابراہیمی کے لیے ہمیں اس کے درود شریف ہونے میں اعتراف ہے لیکن اصل غرض و غایت نماز ہے تحقیق تو فقیر نے رسالہ "درود ابراہیمی اور ہم" میں عرض کر دی ہے یہاں مختصر عرض ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰی جَلَسَ بَیْنَ یَدَی النَّبِیِّ

لّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَنَحۡنُ عِنۡدَهٗ
قَالَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ
سَلَّمَ اَمَّا السَّلَامُ عَلَيۡكَ فَقَدۡ
رَفۡنَا فَكَيۡفَ نُصَلِّيۡ عَلَيۡكَ اِذَا
حۡنُ صَلَّيۡنَا فِيۡ صَلٰوتِنَا صَلَّى اللّٰهُ
لَيۡكَ قَالَ فَصَمَتَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَحۡبَبۡنَا اَنَّ
الرَّجُلَ لَمۡ يَسۡئَلۡهُ فَقَالَ اِذَا صَلَّيۡتُمۡ
عَلَيَّ فَقُوۡلُوۡا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَ
عَلٰى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ۔

رجمہ: حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
ں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور
ر کے آگے آکر بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی
علیہ وسلم۔ سلام کو تو ہم نے خوب سمجھ لیا ہے کہ
میں کیسے پڑھنا چاہئے؟ اب یہ فرمائیے کہ جب ہم آپ
رود پڑھیں اپنی نمازوں میں تو کیسے پڑھیں؟

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک
کہ ہم نے یہ محبوب جانا کہ وہ سوال ہی نہ کرتا، تو حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا تم درود پڑھو مجھ پر (نماز میں) تو کہو
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ الخ،

مسند امام احمد ص ۱۱۹ ج ۴ وجلاء الافہام ابن قیم ص ۵
صححہ ابن حبان قَالَ الحَاکِمُ صحیح عَلٰی شَرْطِ
مُسْلِمٍ وَ اَخْرَجَ ایضا احمد وابن خزیمہ
دوارقطنی وبیہقی اِنَّ ھٰذِہِ الالفاظ المرویہ
مختصہ بالصَّلٰوۃِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض
کی یارسول اللہ کیف نُصَلِّیْ عَلَیْکَ یعنی فی الصَّلٰوۃِ
قَالَ تَقُوْلُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ الخ

یارسول اللہ ہم آپ پر نماز میں کیسے درود پڑھیں تو فرمایا
تم کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ الخ

جلاء الافہام ابن قیم ص ۱۶

استدلال حدیث نمبر۱ میں جملہ اذا نحن صلینا فی صلوتنا ۔ حدیث نمبر۲ میں فی الصلوٰۃ اس امر کی دلیل ہے کہ صحابہ کرام نے نماز میں درود پڑھنے کے متعلق پوچھا ہے اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے اندر درود ابراہیمی پڑھنے کی تعلیم فرمائی ہے۔ ثابت ہوا کہ یہ درود شریف ابراہیمی نماز کے ساتھ خاص ہے چنانچہ غیر مقلدین کے امام علامہ شوکانی نے لکھا کہ

وَفِیْہِ تَقْیِیْدُ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُفِیْدُ ذَالِکَ اِنَّ ھٰذِہِ الْاَلْفَاظِ الْمَرْوِیَّۃَ مُخْتَصَّۃٌ بِالصَّلٰوۃِ وَاَمَّا خَارِجَ الصَّلٰوۃِ فَیَعْمَلُ الْاِمْتِثَالَ بِمَا یُفِیْدُہٗ قَوْلُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی، اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ (تحفۃ الذاکرین للشوکانی ص ۱۳۳)

ترجمہ ۔ اور اس حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز میں درود پڑھنا مقید کیا گیا ہے پس یہاں سے یہ فائدہ حا ہوا کہ یہ (درود ابراہیم کے) الفاظ جو مروی ہیں یہ نماز کے ساتھ خاص ہیں نماز کے علاوہ ایسا درود شریف پڑھنا جس سے آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ کی پوری تعمیل جائے یعنی (اس میں صلوٰۃ وسلام دونوں ہوں)۔

چنانچہ دنیا بھر کے علماء و محدثین نماز کے علاوہ ایس

درود شریف پڑھتے ہیں جس میں صلوٰۃ وسلام دونوں ہوتے ہیں جس کی مزید مختصر تحقیق عرض کروں گا۔

منصف مزاج مسلمان

قرآن مجید میں صلّوا علیہ و سلمّوا دو حکم ہے،

ا۔ صلوٰۃ ۲۔ سلام۔ درود ابراہیمی میں صرف صلوٰۃ ہے سلام نہیں اگر مخالفین کی بات مان لی جائے کہ صرف درود ابراہیمی ہی درود ہے تو اس سے اللہ تعالےٰ کا فرمان پورا نہیں ہوتا کہ اس میں صرف صلّوا پر عمل ہوتا ہے سلّموا پر عمل نہیں اور اس ادھوری تعمیل سے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی خوش نہیں ہوتے۔

حکایت

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اکابرین میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف لکھا کرتا تھا اس میں آپ کے نام مبارک کے ساتھ لفظ سلام نہ لکھا تھا۔

فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ فَقَالَ لِیْ اَمَا تُتِمُّ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فِیْ کِتَابِکَ فَمَا کَتَبْتُ بَعْدَ ذٰلِکَ اِلَّا صَلَّیْتُ وَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ۔

ترجمہ۔ تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھ سے فرمایا۔ تم اپنی کتابت میں مجھ پر پورا درود

کیوں نہیں لکھتے۔ بس اس کے بعد میں ہمیشہ آپ کے نام
کے ساتھ صلوٰۃ اور سلام دونوں کہتا۔ (احیاء العلوم ص۳۱۹ ج۱)

ایک شرارت کا جواب

مخالفین عادت سے مجبور ہو کر ہر صیغہ درود شریف کو رد کرنے کی سعی لاحاصل کرتے ہیں دور حاضرہ میں درود شریف الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ بکثرت پڑھا جا رہا ہے اور اس کے ورد سے زیارت نبوی کی بشارت بھی ہے حاجی امداد مہاجر مکی تمام اکابر دیوبند کے مرشد اور دیوبند کی بجائے امت کے حکیم اشرف علی تھانوی نے بھی تصدیق کی ہے اور بے شمار بندگان خدا اور اس کے ورد سے دیدار حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرشار ہو رہے ہیں لیکن مخالفین سرے سے اس کے درود ہونے کے منکر ہیں۔ فقیر نے اس موضوع کا ایک رسالہ لکھا ہے جو اذان اور صلوٰۃ وسلام تصنیف کے ساتھ بارہا شائع ہو رہا ہے یہاں ایک حوالہ جات لکھے ہیں۔

امام شہاب الدین خفاجی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَالْمَنْقُوْلُ اَنَّھُمْ کَانُوْا یَقُوْلُوْنَ فِیْ تَحِیَّتِهٖ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

منقول ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین دربار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں تحیت پیش کرتے ہوئے یوں عرض کرتے تھے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ،
نسیم الریاض شرح شفاء مطبوعہ مصر ص۴۵۲ ج ۳)

درود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

اس روایت سے واضح ہوا کہ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ نہ صرف ہم اہل سنت کے ورد زبان ہے بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اکثر بالخصوص حاضری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خصوصی درود شریف یہی ہے جیسے بارہا اور بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصدیق فرمائی تو گویا درحقیقت یہی درود شریف بارگاہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مصدقہ ہے

ہذا آخر مارقمہ قلم الفقیر القادری ابی الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ بہاولپور۔ پاکستان۔
۳ ربیع الآخر بعد صلوۃ العشاء

ملک کی ممتاز دینی درسگاہ

مرکزی دار العلوم **جامعہ اویسیہ رضویہ** سیرانی مسجد بہاولپور

دورہ تفسیر القرآن

بتاریخ:۔ آغاز [illegible] اگست 2007 بروز ہفتہ بعد نماز ظہر

اختتام 1 ستمبر 2007 بروز ہفتہ بعد نماز عشاء

محمد فیض احمد اویسی رضوی

حضرت صاحب مختلف موضوعات پر نوٹس لکھائیں گے

کاروان اسلامی انٹرنیشنل کراچی

کی طرف سے دورہ تفسیر القرآن کے طلباء کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی

عمرہ کا ٹکٹ ہوگا۔ 80 فیصد حاضری والے طلبا کا نام قرعہ اندازی کے لئے عمرہ کے ٹکٹ میں شامل کیا جائیگا طلبا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

صاحبزادہ **محمد ریاض احمد اویسی** اراکین مرکزی دار العلوم **جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد** بہاولپور

رابطہ نمبر:۔ 2875910-2881371-062- 9684391-0300 پاکستان